سوال

ڈش کے رسیور کے متعلق میرا اور بیوی کا آپس میں اختلاف اور جھگڑا ہوگیا اور میں ایسا کلمہ کہہ بیٹھا جس کا مقصد نہ تھا اور نہ ہی میں اس کے حکم کا علم رکھتا تھا، اور پھر یہ کلمہ شدید غصہ کی حالت میں کہا : اگر تم نے دوبارہ چلایا تو تم مجھ پر حرام ہوگی جب یہ کلمات کہے تو میں شدید غصہ کی حالت میں تھا اور میں نے اسی حالت میں ریسیور کو بھی توڑ ڈالا، اور اب تک میں نے دوبارہ نہیں لگایا، برائے مہربانی بتائیں کہ اس کا حکم کیا ہے، کیا میں دوبارہ ریسیور لگا سکتا ہوں یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

سوال نمبر (81984) کے جواب میں اپنے اوپر بیوی کو حرام کرنے والے کا حکم بیان کیا گیا ہے، کہ اگر اس سے وہ طلاق کی نیت کرے تو طلاق ہوگی اور اگر اس سے ظھار کی نیت رکھتا ہو تو ظھار ہوگا، یا پھر قسم کی نیت ہو تو قسم کا حکم ہوگا، یہ اس کی نیت پر منحصر ہوگا، اور اگر وہ کچھ بھی نیت نہ کرے تو اس پر قسم کا کفارہ لازم آئیگا

اور اس لیے کہ آپ کا کہنا ہے : (آپ اس کلام کا حکم نہ جانتے تھے، اور نہ ہی یہ کہنے کا مقصد تھا) اس لیے اگر آپ کی بیوی نے رسیور چلایا تو آپ پر قسم کا کفارہ کی ادائیگی واجب ہے، اور اگر اس نے ریسیور نہیں چلایا تو پھر کچھ نہیں

دوم :

آپ کا یہ سوال کہ :

کیا میں دوبارہ ڈش کا ریسیور لگا لوں ؟

اگر تو آپ اسے اس لیے لگانا چاہتے ہیں کہ اس سے بہتر فائدہ اٹھائیں اور اسلامی پروگرام کا مشاہدہ کریں اور علماء کی تقاریر اور لیکچر سن سکیں تو اسے نصب کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور آپ کو قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا

لیکن اگر آپ اسے اس لیے نصب کرنا چاہتے ہیں کہ گندی اور فحش فلمیں دیکھیں اور ناجائز و حرام پروگرام کا مشاہدہ کریں تو بلا شک و شبہ اسے نصب کرنا حرام ہوگا، اور پھر اس میں تو آپ اور آپ کی اولاد اور بیوی کے اخلاق کو بھی خطرہ ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

85412